



ن باڑی اور سن بلوغیت میں داخل ہونے والی لڑکیوں کی اسکیم میں اضافی تغذیہ کی لاگت میں اضافے کو کابینہ کی منظوری

Posted On: 20 SEP 2017 7:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 ستمبر 2017ء: مہتمم جناب نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی نے آنگن باری خدمات کے استفادہ کنندگان کے لئے اور آئی سی ڈی سی اسکیم کے تحت سن بلوغیت میں داخل ہونے والی لڑکیوں (11 سے 14 سال عمر) کے لئے اضافی تغذیہ مہیا کرانے میں سالانہ لاگت کے ساتھ ساتھ لاگت کے ضابطوں پر نظر ثانی کی تجویز کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے سے طویل عرصہ سے جاری نا برابری دور ہوگی اور بات یقینی ہوگی کہ ضابطوں میں تبدیلی سالانہ بنیاد پر لاگت میں آنے والے تبدیلیوں کو نہ میں رکھ کر ہوگی۔

حکومت کا یہ فیصلہ پردھان منتری مترو وندھنا یوجنا کے تحت حاملہ اور شیرخوار بچوں کی پرورش ماؤں کو نقد فائدہ پے نچائے گا اور یہ خواتین اور بچوں کی تغذیاتی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کا حصہ ہے۔

آئی سی ڈی سی اسکیم کے تحت آنگن باڑی خدمات کے استفادہ کنندگان نیز سن بلوغیت میں داخل ہونے والی لڑکیوں (11 سے 14 سال تک کی عمر) کے لئے نظر ثانی شدہ اضافی تغذیہ کی لاگت کے ضابطے کے تفصیل حسب ذیل ہے

نظر ثانی شدہ شرح روپیہ / دن / استفادہ کنندہ	موجودہ شرح روپیہ / دن / استفادہ کنندہ	پیمانہ	شمار نمبر
روپیہ 8.00	روپیہ 6.00	(بچہ 6-72 ماہ)	1
روپیہ 9.50	روپیہ 7.00	حاملہ خواتین اور شیرخوار بچوں کی پرورش کرنے والی مائیں (اے ڈبلیو اور ایل ایم)	2
روپیہ 12.00	روپیہ 9.00	شدید طور پر تغذیہ کی کمی	3
روپیہ 9.50	روپیہ 5.00	سن بلوغیت میں داخل ہونے والی لڑکیاں (اسکول سے باہر رہنے والی 11 سے 14 سال کی عمر)	4

آنگن باڑی خدمات کے استفادہ کنندگان کے لئے اضافی تغذیہ (ایس این) سے متعلق لاگت کے ضابطوں میں نظر ثانی سے 99,000 روپیہ اضافی خرچ ہونے لگے اور سن بلوغیت میں داخل ہونے والی لڑکیوں کے تعلق سے 2017-18 سے 2019-20ء مدت کے دوران حکومت ہند کا حصہ 2266.18 کروڑ روپیہ ہوگا۔

آنگن باڑی خدمات کے استفادہ کنندگان اور سن بلوغیت میں داخل ہونے والی لڑکیوں سے متعلق اضافی تغذیہ کے لاگت کے ضابطوں میں نظر ثانی سے سالانہ تقریباً 11 کروڑ استفادہ کنندگان کی صحت اور تغذیاتی حالت متاثر ہوگی۔

م ن ش س ع ج

U: 4675

